Date ______ Day M T W T F S

## Q.No.1

**زکوٰۃ وصول کرنے کے حقدار کون ہیں؟ اسلامی معاشرے میں اسکی تقسیم سے غربت کیسے دور کی جاسکتی ہے؟**

### جواب:-

### تعارف:-

نماز کے بعد زکوٰۃ دوسری اہم ترین عبادت ہے قرآن مجید سے اسکی اہمیت واضح ہوتی ہے کہ زکوٰۃ کا حکم پہلے انبیاء کی شریعت میں موجود تھا. جب مسلمان زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہیں اس سے غریب مسلمانوں کی مدد ہوتی ہے. زکوٰۃ کا لفظی معنی سے مراد ہے کسی چیز کا بڑھنا اور پاک ہونا.

زکوٰۃ پیداوار تجارت اور کاروبار کے ذرائع نفع ذاتی استعمال کی چیزوں پر عائد ہوتی ہے. یہ ہر مال، ہر قسم کے مویشی اور ہر نوعیت کی پیداوار پر عائد ہوتی ہے. ہر سال [illegible]

Focus on the 2nd part of question

[illegible] سے زکوٰۃ وصول کی جائے گی. اس سے گردش دولت ہوتی ہے. ایک دوسرے کی ہمدردی کا احساس ہوتا ہے. بنی اسرائیل کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے نماز اور زکوٰۃ دونوں کی پابندی کا عہد لیا تھا اور وعدہ فرمایا تھا.

"میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پر
قائم رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے"
(المائدہ: 12)

## زکوٰۃ کے مصارف:-

زکوٰۃ کے مصارف مندرجہ ذیل ہیں:-

### 1. ~~[illegible]~~ اور مساکین:-

~~مساکین [illegible]~~

Write heads in sequence

لفظاً اس اعتبار سے تو بالکل مشترک ہیں کہ دونوں کا اطلاق محتاجوں اور ناداروں پر ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی خودداری کی وجہ سے کسی سے سوال نہیں کرتے حقیقت میں ان کو ضرورت ہوتی ہے۔ یہ زکوٰۃ لینے کے حقدار ہوتے ہیں

### 2. فقراء:-

فقراء جمع ہے فقیر کی۔ فقیر کا معنی ہے محتاج یعنی ایسا شخص جو کسی ضرورت سے دوچار ہو اس کو پورا کرنا بھی ضروری ہو۔ اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی وسیلہ بھی نہ ہو۔
مثلاً کسی موذی مرض میں مبتلا ہو جس کے لیے اس کے پاس پیسے نہ ہوں۔

Day M T W T F S

Date

## عاملین:

عاملین سے مراد وہ لوگ ہیں جو زکوٰۃ کو وصول کرتے ہیں اس کا حساب کتاب رکھتے ہیں اور ضرورت مند میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی تنخواہیں زکوٰۃ سے ادا کی جائیں گی۔

## مؤلفۃ القلوب:-

اس کا مطلب وہ لوگ ہیں جو دائرہ اسلام میں داخل ہوں اسلام قبول کرنے پر زکوٰۃ کے مال سے انکی دلجوئی کی جائے چاہے وہ امیر ہوں یا غریب ہوں۔

## غلاموں کی آزادی:

کچھ لوگ غلامی کی زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے جس سے ادا کر کے آزادی حاصل کر سکیں۔ زکوٰۃ کے مال سے غلاموں کو آزاد کروایا جاسکتا ہے۔

## غازمین:

ایسے لوگ جو ضامن ہوتے ہیں یا کسی کا قرض دینا ہوتا ہے اور وہ ادا نہیں کر پاتے۔ زکوٰۃ سے ان کی ضمانت یا قرض ادا کیا جاسکتا ہے۔

## فی سبیل اللہ:-

اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں کوشاں ہیں۔ اور روزی کمانے کی فرصت نہیں مثلاً تبلیغ کرنے والے، جہاد کرنے والے، وغیرہ شامل ہیں۔

## ابن سبیل:-

اس سے مراد مسافر لوگ ہیں جو حالت سفر میں محتاج ہو جائیں چاہے گھر میں مالدار ہی کیوں نہ ہوں زکوٰۃ سے ان مسافروں کی مدد کی جاسکتی ہے۔

## اسلامی معاشرے میں زکوٰۃ سے غربت کا خاتمہ:-

اسلامی معاشرے میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کو سراہا جاتا ہے۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں وہ ایک دوسرے کی تکلیف کم کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اس جذبے کو دیکھ کر غیر مسلم اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔ اس سے اسلامی معاشرے میں ترقی ہوتی ہے۔

## گردش دولت:-

جس طرح جسم کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس میں خون کی گردش ہو تاکہ خون ایک جگہ منجمد نہ ہو بالکل اسی طرح گردش دولت بھی ضروری ہے تاکہ پیسہ چند ہاتھوں میں محدود ہو کر نہ رہ جائے بلکہ غریبوں کو بھی اس سے فائدہ حاصل ہو۔

## معاشی ترقی میں مواقع فراہم کرنا:

اسلامی معاشرے میں سود کا خاتمہ ہوتا ہے اور لوگوں کو بلا سود قرضے دیے

Date ______ Day M T W T F S

ہیں تاکہ وہ اس سے منافع کما کر روزگار بہتر بنا سکیں
اور ایک معقول زندگی گزاریں۔ ان کو کسی کے سامنے ہاتھ
نہ پھیلانا پڑے۔

## سرمایہ کاری میں اضافہ:-

ترقی پذیر ممالک کی ترقی کی راہ میں
بڑی رکاوٹ سرمائے کی کمی ہے۔ جس کے پاس پیسے ہوں
وہ ذخیرہ اندوزی شروع کر دیتا ہے۔ زکوٰۃ سے اس
سرمائے کو ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب ذخیرہ اندوزی
کی نفی اور سرمائے کی گردش ہوگی تو غربت بھی ختم ہو
جائے گی۔ اسلام نے بھی ذخیرہ اندوزی سے منع فرمایا ہے:
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور جو لوگ سونا چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور
اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک
عذاب کی خبر سنا دیں" (التوبہ - 34)

## معیشت کے استحکام میں کردار:-

قرآن مجید میں زکوٰۃ کے
آٹھ مصارف بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے جو ایسے ہیں
جن کا تعلق غربا اور کم آمدنی والے لوگوں سے ہے۔ اس
طرح زکوٰۃ کی رقم امرا سے نکل کر غربا کی طرف منتقل
ہوتی رہتی ہے۔ اور اس طرح ان کی ضروریات زندگی
پوری ہوتی رہتی ہیں۔

Date ______ Day M T W T F S

## سماجی تحفظات:۔

اسلام ہر معاشرے میں لوگوں
کو سماجی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ بیماری، بے روزگار، مقروض
یا دیوالیہ ہوئے، یتیم یا بیوہ ہو۔ زکوۃ کے ذریعے ان
کی مدد کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ اسلامی ریاست میں رہتے
ہوئے بھوکے نہ سوئیں۔ اور ان کی کمزوری ان کے
لیے احساس کمتری کا باعث نہ بنے۔

## حاصل کلام:۔

زکوۃ بھی باقی فرائض کی طرح اہم
فرض ہے۔ اس کی ادائیگی پر نہ صرف عبادت کا ثواب
ملتا ہے بلکہ اس سے غریبوں کی مدد بھی ہوتی ہے اور
وہ اپنی زندگی اس طرح سے گزار سکتے ہیں۔ زکوۃ
سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ اس میں اضافہ ہوتا ہے۔
جبکہ سودی مال یا جس مال پر زکوۃ ادا نہیں کی جاتی
اس میں کمی ہوتی ہے۔ اور ان کے لیے دردناک
عذاب ہے۔ اور جو زکوۃ ادا کرتے ہیں۔ ان کے لیے
جنت کی خوشخبری ہے

Date ________ Day M T W T F S

# Q.No.2

عقیدہ رسالت کی وضاحت کریں انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسکی اہمیت بیان کریں؟

## جواب:-

### معنی و مفہوم:-

رسالت کے لفظی معنی ہیں پیغام۔ رسول کے لفظی معنی ہیں پیامبر، قاصد۔ دینی اصطلاح میں رسالت کا معنی ہے۔ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا۔

### عقیدہ رسالت کی اہمیت:-

عقیدہ رسالت اسلام کے ان بنیادی عقائد میں شامل ہے جن پر ایمان لانا ضروری ہے جس کے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ رسالت پر ایمان سے مراد ہے نبی سے پہلے جتنے بھی نبی اس دنیا میں تشریف لائے سب کو برحق مانا جائے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی مانا جائے اور آپ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور اطاعت کی جائے۔ ہر قوم کی طرف اللہ نے ایک رسول بھیجا تاکہ وہ اللہ کا پیغام ان تک پہنچائے اور وہ نیکی کے راستے پر چل کر کامیاب

Date ______ Day M T W T F S

ہوں اور جہنم سے بچ کر جنت میں داخل ہوں۔

"اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے
رحمت بنا کر بھیجا ہے"
(الانبیاء: ۱۰۷)

## عقیدہ رسالت کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اہمیت:-

## کتاب اللہ کے ذریعے راہنمائی:-

اللہ تعالیٰ نے ہر
انسان اور ہر معاشرے کے لوگوں کی راہنمائی کے لیے
نبی بھیجے اور ان پر کتابیں نازل کی تاکہ وہ لوگوں کی
راہنمائی کر سکیں۔ اور لوگ اس سے فائدہ حاصل
کریں۔ کسی بھی ضرورت زندگی میں راہنمائی چاہیے ہو تو
وہ استفادہ کر سکیں۔
سورۃ نحل میں ارشاد کیا گیا ہے۔

"اور ہم نے یہ ذکر تمھاری طرف اس طرح لیے
نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے لیے تم اس ہدایت
کو واضح کر دو جو ان کی طرف اُتاری دی گئی ہے"

## پیشوا اور نمونہ تقلید:-

اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس کی قوم

Date ________ Day M T W T F S

کے لیے راہنما بنا کر بھیجا ہے کہ وہ لوگوں کی راہنمائی کرسکے
اور ان کو ضلالت و گمراہی سے بچائیں۔ اسی طرح آپ ﷺ کو
بھی اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنا کر بھیجا تا کہ آپ ﷺ عرب
کی جہالت کو ختم کر کے دین اسلام پھیلائیں تا کہ لوگ
برائی کے راستے سے نیکی کے راستے پر گامزن ہوں۔

"تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تقلید
موجود ہیں ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم
آخرت پر ایمان رکھتا ہے"

(سورہ احزاب: 31)

## رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت:-

اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا
ہے جو شخص اللہ کی اطاعت سے منہ موڑ گویا اس نے
میری اطاعت سے منہ موڑا۔ اطاعت صرف ظاہری طور پر
نہیں ہونی چاہیے بلکہ دل سے ہونی چاہیے۔
سورہ النساء میں ارشاد ہے:-

"جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا
کی اطاعت کی"

## اخلاقی راہنمائی:-

عقیدہ رسالت سے اخلاقی راہنمائی حاصل
ہوتی ہے اخلاقی کردار سے ہمیں راہنمائی ملتی ہے کہ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا مسلمان وہ ہے
جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان
محفوظ رہیں اور ان کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

## اجتماعی تعلقات کی مضبوطی:-

عقیدہ رسالت سے
اجتماعی تعلقات کی مضبوطی حاصل ہوتی ہے کہ کس
طرح آپ ﷺ اپنے خاندان اور دوسرے لوگوں کے
ساتھ رویہ رکھتے ہیں اور کس طرح سے انکی مدد
فرماتے تھے اور ان کو نیکی کے راستے پر چلنے کی
تلقین کرتے تھے۔

## مساوات اور انصاف کا درس:

عقیدہ رسالت
سے مساوات کا انصاف کا درس ملتا ہے۔ آپ ﷺ
نے فرمایا تمام مسلمان آپس میں برابر ہیں ان میں
کسی کو کسی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے
تقویٰ کے۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ انصاف کا معاملہ فرمایا
چاہے اس میں آپ ﷺ کے اپنے ہوں یا پرائے سب
برابر ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو
گورے پر، عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی
پر کوئی فوقیت حاصل نہیں"

Date ____________ Day M T W T F S

## ریاستی ترقی میں راہنمائی:-

آپ ﷺ نے ریاستی ترقی میں بھی مسلمانوں کی راہنمائی فرمائی۔ آپ ﷺ نے اصول بتائے جس پر عمل کرکے ریاست کو فلاحی ریاست بنایا جا سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے مدینہ ریاست کو فلاحی ریاست بنایا تاکہ لوگ اس سے راہنمائی حاصل کریں۔

## فکری پیشہ ورانہ اہمیت:-

آپ ﷺ نے صرف اسلام کی تعلیمات میں قرآنی باتیں ہی نہیں بتائی بلکہ ہر شعبہ زندگی میں اس پر عمل کرکے دکھایا کہ کس طرح کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ آپ ﷺ نے تجارت کی اور اس میں ایمانداری سے نفع کمایا۔ اور بے ایمانی سے منع فرمایا کیونکہ وہ برائی کا راستہ ہے۔

9

## حاصل بحث:

عقیدہ رسالت بھی باقی عقیدوں کی طرح ہے اور اس پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے اس پر عمل کرکے نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی میں بھی فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور برائی کے راستے سے ہٹ کر نیکی کا راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

↔